



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اگر کوئی شخص شک کی بناء پر اپنی بیوی کو یہ کہہ دے کہ اگر تو زانی ہے تو ہمارا نکاح ختم۔ کیا ایسا کتنا ٹھیک ہے؟ اور کیا اس سے نکاح ختم ہو جائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انسان کو اپنے گھر والوں کے ساتھ اعتماد اور یقین کے ساتھ رہنا چاہئے اور بلاوجہ شک میں مبتلا نہیں ہونا چاہئے۔ اور نہ ہی ایسے کلمات استعمال کرنے چاہئیں، جن سے گھر کی فضا مکدر ہو جائے۔ اگر آپ کو اپنی بیوی پر شک ہے تو آپ اسے اللہ کا خوف دلائیں اور اسے توبہ کرنے کی تلقین کریں۔ بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا ہے۔

یہ الفاظ جو آپ نے استعمال کئے ہیں، یہ درحقیقت طلاق کے دینے مترادف ہی ہیں۔ جس میں آپ نے طلاق کو بیوی کے زنا کے ساتھ معلق کر دیا ہے۔ اب اگر آپ کی بیوی (اللہ نہ کرے ایسا ہو) زانیہ ہوئی تو اس سے ایک طلاق واقع ہو جائے گی۔

حدا ما عنہ می والنہدا علم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ